السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی شخصی سبب کی بناء پر (یعنی مجھے وہ پسند نہ آیا ہو) میرا کسی اچھے حال والے مسلمان سے شادی کا انکار گناہ شمار ہوگا؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسا کرنا گناہ شمار نہیں ہوگا۔ اس لیے کہ اسلام میں لڑکے کو دیکھنا اور اطمینان نفس لڑکی کا حق ہے اور ہوسکتا ہے کہ بعض اوقات لڑکی کو مرد کی خلقت اور شکل پسند نہ آئے تو اس صورت میں اگر وہ مرد سے شادی کرنے سے انکار کرتی ہے تو کوئی حرج نہیں۔ لیکن اگر آپ کو یہ خدشہ ہو کہ آپ سے گاڑی چھوٹ جائے گی یعنی شادی کی عمر ڈھل جائے گی یا یہ کہ پھر اس طرح کا بھی نہیں ملے گا تو آپ اپنے اس مزاج کو چھوڑ دیں اور اپنی عقل پر کنٹرول کرتے ہوئے شادی کرنے میں جلدی کریں۔

شیخ ابراہیم خضیری کا کہنا ہے کہ :

جب عورت کسی صاحب خلق اور دیندار کو اپنی خواہش کی پیروی کرتے ہوئے رد کرتی ہے تو وہ اس طرح بغیر شادی کے ہی بیٹھی رہتی ہے۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ نکاح وطلاق

## ص218

محدث فتویٰ